ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین کی جانب سے برطانیہ، امریکہ، سعودی عرب، خلیجی ریاستوں اور دیگر تمام ممالک کے مسلمانوں کو عیدالفطر کی مبارکباد
مسلم امہ کو مشکلات اور زبوں حالی سے نکالے، مسلمانوں کو سلامتی و خیر عطا کرے اور مسلمانوں میں اتحاد و اتفاق پیدا کرے۔ الطاف حسین

لندن۔۔۔30 اگست 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے برطانیہ، امریکہ، سعودی عرب، خلیجی ریاستوں اور جن جن ممالک میں آج مسلمان عیدالفطر منارہے ہیں انہیں دل کی گہرائیوں سے زبردست مبارکباد پیش کی ہے اور دعا کی ہے کہ جہاں بھی مسلمانوں پر آفتیں نازل ہورہی ہیں اللہ تعالیٰ انہیں دور فرمائے، مسلم امہ کو مشکلات اور زبوں حالی سے نکالے، مسلمانوں کو سلامتی و خیر عطا کرے اور مسلمانوں میں اتحاد و اتفاق پیدا کرے۔

پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما وزیر تعلیم پیر مظہر الحق، صوبائی وزیر قانون ایاز سومرو، لندن میں پاکستان کے ہائی کمشنر واجد شمس الحسن اور وزیر اعلیٰ سندھ کی میڈیا کوآرڈی نیٹر شرمیلا فاروقی نے لندن فون کرکے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد الطاف حسین کی خیریت دریافت کی
پاکستان سمیت دنیا بھر سے بڑی تعداد میں ایم کیوایم کے کارکنوں، ہمدردوں نے بھی انٹرنیشنل سیکریٹریٹ فون کرکے الطاف حسین کی خیریت دریافت کی
ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کا قائد تحریک الطاف حسین کی خیریت دریافت کرنے پر پیپلز پارٹی کے رہنماؤں اور تمام کارکنوں اور ہمدردوں سے اظہار تشکر

لندن۔۔۔30 اگست 2011ء

پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور سندھ کے وزیر تعلیم پیر مظہر الحق، صوبائی وزیر قانون ایاز سومرو، لندن میں پاکستان کے ہائی کمشنر واجد شمس الحسن اور وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ کی میڈیا کوآرڈی نیٹر شرمیلا فاروقی نے ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن فون کرکے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی خیریت دریافت کی اور ان کیلئے نیک جذبات کا اظہار کیا۔ اس کے علاوہ پاکستان سمیت دنیا بھر سے بڑی تعداد میں ایم کیوایم کے کارکنوں، ہمدردوں نے بھی انٹرنیشنل سیکریٹریٹ فون کے جناب الطاف حسین کی خیریت دریافت کی اور ان کی صحتیابی کیلئے دعا کی۔ دریں اثناء ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے انٹرنیشنل سیکریٹریٹ فون کرکے جناب الطاف حسین کی خیریت دریافت کرنے پر پیپلز پارٹی کے رہنماؤں اور تمام کارکنوں اور ہمدردوں کا دلی شکریہ ادا کیا۔

بانی و قائد الطاف حسین کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار، ایم کیوایم کراچی کے تمام سیکٹروں اور یونٹوں میں دعائیہ اجتماعات کا انعقاد
جناب الطاف حسین صحت و تندرستی اور درازی عمر کیلئے یا سلام کا ورد کیا گیا

کراچی۔۔۔30 اگست 2011ء

ایم کیوایم کے بانی و قائد جناب الطاف حسین کی صحت و تندرستی اور درازی عمر کیلئے ''یا سلام'' کے ورد کے اجتماعات کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سلسلے میں کراچی میں ایم کیوایم کے تمام سیکٹرز و یونٹوں کے تحت دعائیہ اجتماعات منعقد ہوئے جن میں حق پرست ارکان اسمبلی، ذمہ داران و کارکنان اور ہمدرد عوام کے علاوہ معززین شہر نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ دعائیہ اجتماعات میں حق پرست ارکان اسمبلی، ذمہ داران، کارکنان، ہمدرد عوام اور معززین نے ''یا سلام'' کا ورد کیا اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ بعد ازاں اجتماعی دعا کی گئی جس میں حق پرست شہداء کے بلند درجات، لواحقین کیلئے صبر جمیل، اسیر کارکنان کی جلد رہائی، ایم کیوایم کے خلاف سازشوں کے خاتمے، حق پرستانہ جدوجہد کی کامیابی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت و تندرستی کیلئے خصوصی دعائیں کی گئیں۔

پختون ہمارے بھائی ہیں، ایم کیو ایم پختونوں کے خلاف ہرگز نہیں

ذوالفقار مرزا کے نسل پرستانہ بیانات دراصل پاکستان کی سالمیت پر حملہ ہیں، فیصل سبزواری

ایم کیو ایم حالیہ قتل و غارتگری کی سب سے بڑی متاثرہ جماعت ہے عدالت کو ضرورت ہوگی ایم کیو ایم معاونت کرے گی

پی پی قیادت کو یہ فیصلہ کرنا ہے کہ ذوالفقار مرزا کی ذہنی صحت کے بارے میں ان کی کیا رائے ہے؟

حالیہ الزامات نئے نہیں ہے 1992ء میں بھی اس سے بڑے بڑے الزامات لگائے گئے تھے جو بعد میں غلط ثابت ہوئے

پاکستان توڑنے کے مبینہ امریکی منصوبے کے حوالے سے انتہائی شرمناک بہتان مضحکہ خیز ہے

بلوچوں اور مہاجروں کا نہ کل کوئی جھگڑا تھا نہ آج ہے اور بلوچ کراچی کے قدیم شہری اور ہمارے بھائی ہیں

حق پرست ارکان اسمبلی کے ہمراہ خورشید بیگم سیکریٹریٹ عزیز آباد میں پرہجوم اور طویل پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

سندھ اسمبلی میں حق پرست پارلیمانی گروپ کے ڈپٹی لیڈر سید فیصل سبزواری نے کہا ہے کہ ذوالفقار مرزا کے نسل پرستانہ بیانات دراصل پاکستان کی سالمیت پر حملہ ہیں، متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کبھی بھی ملک کی سالمیت کے خلاف کوئی بات نہیں کی اگر کسی کے پاس اس حوالے سے کوئی ثبوت ہے تو وہ پیش کرے۔ اے این پی کے سربراہ اسفندیار ولی خان تک یہ بات پہنچا دی گئی ہے کہ ایم کیو ایم پختونوں کے ہرگز خلاف نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم حالیہ قتل و غارتگری کی سب سے بڑی متاثرہ جماعت ہے جہاں جہاں عدالت کو ضرورت ہوگی ایم کیو ایم نہ صرف عدالت کی معاونت کرے گی بلکہ ثبوت وشواہد بھی فراہم کرے گی۔ ذوالفقار مرزا کو ان کی زبان میں جواب نہیں دیا جاسکتا کیونکہ ہماری تہذیب، اخلاقیات اور خاندانی ماحول اس بات کی اجازت نہیں دیتا۔ منگل کے روز دیگر حق پرست ارکان سندھ اسمبلی عادل خان، مزمل قریشی، خالد بن ولایت، معین خان اور خواجہ اظہار الحسن کے ہمراہ خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ایک پرہجوم اور طویل پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صدر آصف علی زرداری نے ذوالفقار مرزا کے بیانات کا نوٹس لیا ہے، پی پی کی قیادت کو یہ فیصلہ کرنا ہے کہ ذوالفقار مرزا کی ذہنی صحت کے بارے میں ان کی کیا رائے ہے؟۔ اگر قائد تحریک الطاف حسین بھائی نے کسی کو کوئی خط لکھا ہے تو ہم اس کی ضرورت اور وجوہات بھی بتائیں گے۔ ملک کی سالمیت کے حوالے سے جناب الطاف حسین پر یہ الزام کوئی نیا نہیں ہے ایسے الزامات لگانے والوں کی خواہش ہے کہ پاکستان کو توڑ دیا جائے۔ ہم نے پاکستان کو بنانے کیلئے 20 لاکھ جانوں کی قربانیاں دی ہیں اور اس کی حفاظت بھی ہم خود کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کے کسی ایک کارکن کے قاتل کو آج نہیں پکڑا گیا ہے، ذوالفقار مرزا نے قرآن اٹھا کر کہا تھا کہ وہ جیو کے رپورٹر شعیب برنی کو جس بیجا میں رکھنے میں ملوث نہیں ہیں پھر سب نے دیکھا کہ حقائق کیا تھے اب پھر قرآن سر پر رکھ کر ایم کیو ایم کے خلاف بیانات دیئے گئے ہیں جس کے بعد ان بیانات کی کیا حیثیت رہ جاتی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کے یونٹوں پر بھی چھاپے مارے گئے ہیں اور کارکنوں کو گرفتار کیا گیا ہے تاہم وہ عدالتی کارروائی کے ذریعے جلد باہر آجائیں گے کیونکہ وہ بے گناہ ہیں ہم خود کہتے چلے آئے ہیں کہ دہشت گردوں کے خلاف بلا امتیاز آپریشن کیا جائے۔ ہم قائد تحریک الطاف حسین کو سلام پیش کرتے ہیں کہ انہوں نے بدترین حالات میں بھی امن کی بات کی ہے اور ایم کیو ایم نے ذمہ دارانہ رویہ اختیار کیا۔ انہوں نے کہا کہ مجرموں کا تعلق خواہ کسی سے بھی اس کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے اس سلسلے میں حساس اداروں کے پاس یہ رپورٹیں موجود ہیں کہ کس کی گردن کب اور کہاں کاٹی گئی اور کس جوئے کے اڈے پر دستی بم مارا گیا۔ انہون نے کہا کہ ایم کیو ایم کے بہت سارے دشمن ہیں اور وہ طرح طرح کے وار کررہے ہیں ہم چاہتے ہیں کہ اس ملک میں عام آدمی کی بات ہو اور جمہوری روایات کو فروغ دیا جائے، حکومتی پالیسیوں پر ہمارے بعض تحفظات ہیں لیکن ہم مفاہمت کی سیاست پر بھی گامزن ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سانحہ شیر شاہ کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ دیکھنا یہ ہے کہ کراچی کی بدامنی میں کس کس کا فائدہ ہے، اسلحہ مافیا، ڈرگ مافیا، لینڈ مافیا اتنی سرگرم کیوں ہیں اور یہ سب کس کی ایماء پر ہورہا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ولی بابر کے قاتلوں کا تعلق

ایم کیوایم سے ہرگزنہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ آصف علی زرداری کی ہدایت اور قائدتحریک جناب الطاف حسین کی اپیل پر اندرون سندھ کی جیلوں سے ایم کیوایم کے کارکنوں کو کراچی جیل میں واپس لایا گیا ہے گورنرسندھ ڈاکٹرعشرت العباد وفاق کے نمائندے ہیں اور وہ وفاق کی پالیسی کے تحت چلتے ہیں ہم نے اپنے استعفے اس وقت کے قائم مقام گورنر نثار کھوڑو کو دیئے تھے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم پر لگائے گئے حالیہ الزامات نئے نہیں ہے 1992ء میں بھی اس سے بڑے بڑے الزامات لگائے گئے تھے تو بعد میں غلط ثابت ہوئے۔ایم کیوایم زمینوں پر قبضہ کرنا نہیں چاہتی اس نے تو کراچی کی زمینوں کو قبضہ مافیا سے چھڑایا ہے۔انہوں نے کہا کہ ذوالفقار مرزا نے اپنی حالیہ پریس کانفرنس میں ایم کیوایم کے خلاف جو زہرافشانی کی ہے وہ پہلی مرتبہ نہیں کی بلکہ اس سے قبل بھی وہ ایم کیوایم سے اپنی نفرت کا اظہار کرتے رہے ہیں اور اس مکروہ عمل میں وہ اخلاقیات کی تمام حدوں کو تجاوز کرتے رہے ہیں جو انکی بیمار ذہنیت کی عکاسی کرتی ہے۔ذوالفقار مرزا نے اپنی پریس کانفرنس میں ایم کیوایم کے قائدین کیلئے جوانتہائی بیہودہ اور گھٹیا زبان استعمال کی ہے ہم وہ گھٹیا زبان تو استعمال نہیں کرسکتے کیونکہ ہماری تہذیب اور خاندانی ماحول اس کی اجازت نہیں دیتا البتہ انہوں نے جو سنگین الزامات لگائے ہیں ہم اس حوالے سے حقائق سے قوم کو ضرور آگاہ کرنا چاہیں گے۔ذوالفقار مرزا نے اپنی پریس کانفرنس میں قائدتحریک جناب الطاف حسین سے لندن میں ہونے والی اپنی ملاقات میں پاکستان توڑنے کے مبینہ امریکی منصوبے کے حوالے سے جوانتہائی شرمناک بہتان لگایا ہے وہ جتنا سنگین ہے اتنا ہی مضحکہ خیز بھی ہے جس سے ذوالفقار مرزا کی ذہنی حالت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ذوالفقار مرزا نے پاکستان کی تیسری بڑی جماعت کے قائد اور کروڑوں عوام کے ہردلعزیز رہنما قائدتحریک محترم الطاف حسین پر انگلی اٹھا کر اپنا پستہ قد بڑھانے کی کوشش کی ہے۔یہ کس قدر مضحکہ خیز بات ہے کہ بقول ذوالفقار مرزا جب لندن میں ان کی الطاف حسین سے ملاقات ہوئی تو الطاف حسین نے ڈاکٹر فاروق ستار اور گورنرسندھ ڈاکٹرعشرت العباد سمیت ایم کیوایم کے دیگر رہنماؤں کو کمرے سے باہر جانے کا کہا اور انکے ساتھ انتہائی خفیہ گفتگو کی۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ جوافراد برسوں سے جناب الطاف حسین کے ساتھ تنظیمی کام کررہے ہیں وہ قابل بھروسہ نہیں تھے جبکہ جن سے الطاف بھائی کی پہلی مرتبہ ملاقات ہوئی وہ اتنے قابل بھروسہ تھے کہ قائدتحریک الطاف حسین نے ان سے انتہائی رازدارانہ باتیں کرلیں۔یہ ذوالفقار مرزا کا بہتان ہے،سراسر جھوٹ ہے جس میں کوئی حقیقت نہیں اور ایم کیوایم اس کی شدید الفاظ میں مذمت کرتی ہے۔عوام اچھی طرح جانتے ہیں کہ ایم کیوایم کو ملک دشمن جماعت ثابت کرنے کیلئے اس پر پہلے بھی جناح پور جیسا انتہائی شرمناک،من گھڑت اور بے بنیاد الزام لگایا گیا،اس کے خود ساختہ نقشے بھی قوم کے سامنے پیش کردیے گئے لیکن وقت آیا کہ جب یہ من گھڑت الزام لگانے والوں نے بالآخر میڈیا پر آکر قوم کے سامنے خود تسلیم کیا کہ جناح پور کا الزام ایک ڈرامہ تھا فوج نے کوئی نقشہ برآمد نہیں کیا تھا۔قائدتحریک الطاف حسین ملک کے ایک بڑے اور محبّ وطن رہنما ہیں اور ایم کیوایم کی بنیاد بانیانِ پاکستان کی اولادوں نے رکھی جن کے آباؤاجداد نے تحریک پاکستان کی جدوجہد میں لاکھوں جانوں کے نذرانے پیش کئے،وطن عزیز کی خاطر اپنے بھرے پرے گھروں کو اور بزرگوں کی یادگاروں کو چھوڑا۔پاکستان کا بچہ بچہ اس حقیقت سے واقف ہے کہ یہ کوئی اور نہیں بلکہ ذوالفقار مرزا ہی تھے جنہوں نے چند ماہ قبل میڈیا کے سامنے اپنی تقریر میں پاکستان توڑنے کی بات کی تھی۔ہم سمجھتے ہیں کہ یہ جھوٹے اور مکروہ الزام عائد کرکے ذوالفقار مرزا نے ایک تیر سے کئی شکار کھیلنے کی کوشش کرتے ہوئے عالمی برادری،پاکستان کی مسلح افواج،قومی سلامتی کے اداروں اور محبّ وطن عوام کو گمراہ کرنے کی شرمناک کوشش کی ہے۔ذوالفقار مرزا نے پختونوں کو مارنے کے حوالے سے قائدتحریک الطاف حسین سے جو بات منسوب کی ہے وہ بھی سراسر جھوٹ،بے بنیاد اور ذوالفقار مرزا کے سازشی ذہن کی اختراع ہے جس کا مقصد پختون عوام کو قائدتحریک الطاف حسین سے متنفر کرنا اور انہیں ایم کیوایم کے خلاف صف آراء کرنا ہے۔ہم واضح الفاظ میں تمام پختونوں کو یقین دلاتے ہیں کہ قائدتحریک الطاف حسین اور ایم کیوایم پختونوں کے خلاف ہرگز نہیں ہیں،ہم پختونوں کو اپنا بھائی سمجھتے ہیں اور ان کی جان ومال اور عزت وآبرو کو اپنی جان ومال اور عزت وآبرو کی طرح محترم سمجھتے ہیں۔پختونوں سے ہمارا کوئی جھگڑا نہ پہلے تھا،نہ اب ہے۔یہ ذوالفقار مرزا ہی ہیں جنہوں نے اسی طرح کے سازشی ہتھکنڈے اختیار کرکے کراچی کے پختونوں اور مہاجروں کو آپس میں لڑانے کی بار بار کوششیں کیں اور کراچی میں فساد برپا کرایا اور شرپسندوں کی پشت پناہی کی۔ہم یہاں یہ بھی بتانا چاہتے ہیں کہ ایم کیوایم میں کراچی اور خیبر پختونخواہ سمیت پورے ملک بھر سے پختونوں کی ایک بڑی تعداد شامل ہے اور ہمارے ایک پختون بھائی گلفراز خان خٹک ایم کیوایم کی پالیسی ساز رابطہ کمیٹی کے

رکن بھی ہیں۔انہوں نے یاد دلایا کہ ذوالفقار مرزا کے وزیرداخلہ بننے سے قبل کراچی میں کبھی بھی بلوچوں اور مہاجروں کے درمیان کوئی جھگڑا نہیں تھا لیکن ذوالفقار مرزا نے گینگ وار کے جرائم پیشہ عناصر کے ذریعے کراچی میں بلوچوں اور مہاجروں کے درمیان فساد کرانے کی گھناؤنی کوشش کی جبکہ بلوچوں اور مہاجروں کا نہ کل کوئی جھگڑا تھا نہ آج ہے اور بلوچ کراچی کے قدیم شہری اور ہمارے بھائی ہیں۔ذوالفقار مرزا کے وزیرداخلہ بنتے ہی کراچی میں تاجروں،صنعتکاروں،دکانداروں اور دیگر اہل ثروت افراد کے اغوا برائے تاوان، ڈکیتیوں اور بھتہ کی وارداتوں میں بے پناہ اضافہ ہوا۔صدر، برنس روڈ، کھارادر، میٹھادر، جوڑیا بازار،ٹاور اور دیگر علاقوں میں جس تاجر یا دکاندار نے تاوان یا بھتہ دینے سے انکار کیا اسے سرعام قتل کردیا گیا۔گزشتہ سال کراچی کے علاقے شیر شاہ مارکیٹ میں دکانداروں کے قتل عام کا واقعہ اس کی سب سے بڑی مثال ہے جس میں ذوالفقار مرزا کے جرائم پیشہ عناصر کو بھتہ دینے سے انکار پر متعدد دکانداروں کو وحشیانہ فائرنگ کرکے قتل کردیا گیا اور درجنوں کو زخمی کردیا گیا۔پیپلز امن کمیٹی کے جن دہشت گردوں کے خلاف اس قتل عام کے مقدمات درج تھے انہیں ذوالفقار مرزا کے دفتر میں بلاکر پولیس کے حوالے کیا گیا اور پھر جو دکاندار اس قتل عام کے مدعی تھے انہیں قتل کی دھمکیاں دیکر سانحہ شیر شاہ کے قاتلوں کو شناخت نہ کرنے پر مجبور کیا۔ بزنس کمیونٹی اس کھلی دہشت گردی اور غنڈہ گردی پر چیختی چلاتی رہی،احتجاج کرتی رہی لیکن ان وارداتوں کا سلسلہ نہیں رکا کیونکہ ذوالفقار مرزا خود ان جرائم پیشہ افراد کی کھلے عام سرپرستی کررہے تھے اور آج بھی کررہے ہیں جو کراچی کی بدامنی کا بہت بڑا اور بنیادی سبب ہے۔کراچی کا ایک ایک تاجر،صنعتکار،دکاندار، بچہ بچہ اچھی طرح جانتا ہے کہ بھتہ مافیا اور پرچی مافیا کون ہے اور ان کا سرپرست کون ہے۔انہوں نے کہا کہ ذوالفقار مرزا جنہوں نے کراچی کے امن کیلئے بڑی بڑی باتیں کی ہیں، اگر انہیں کراچی کے امن سے ذرہ برابر بھی لگاؤ ہوتا تو وہ کراچی میں دہشت گردوں اور جرائم پیشہ افراد کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی حمایت کرتے لیکن انہوں نے حکومت کے ہر اجلاس میں کالعدم پیپلز امن کمیٹی کے جرائم پیشہ افراد کے خلاف کارروائی کی شدید مخالفت کی۔ جیسے ہی رینجرز نے لیاری میں گینگ وار کے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کی، وہاں سے نوگو ایریاز ختم کیے، جرائم پیشہ افراد گرفتار کئے اور اسلحہ اور ٹارچر سیل برآمد کئے تو ذوالفقار مرزا نے صرف ایم کیوایم ہی نہیں بلکہ حکومت، وفاقی وزیر داخلہ، گورنر سندھ اور پیپلزپارٹی کے رہنماء بابر اعوان صاحب اور آغا سراج درانی صاحب کے خلاف بھی من گھڑت الزامات اور مغلظات کا سلسلہ شروع کردیا تاکہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف شروع ہونے والی کارروائی کو رکوایا جاسکے اور کراچی میں قتل وغارتگری اور بھتہ خوری کے خلاف سوموٹو ایکشن لینے والی سپریم کورٹ کی کارروائی پر اثرانداز ہوا جائے۔ جہاں تک JITs کا تعلق ہے تو اس پر ہمارا مؤقف یہ ہے کہ جب تک کسی بھی فرد کے خلاف کسی بھی الزام کو عدالت میں ثابت نہ کیا جائے اس وقت تک اس فرد کو مجرم نہیں سمجھنا چاہیے (Everybody is innocent until and unless proven guilty)۔عوام میں ایم کیوایم کی ساکھ ختم کرنے اور اسے بدنام کرنے کیلئے اس پر پولیس والے کی ٹوپی چوری سے جناح پور کی سازش تک اور ایک عام آدمی سے لیکر حکیم سعید کے قتل تک سینکڑوں جھوٹے اور جعلی مقدمات بنائے گئے لیکن ایم کیوایم کے کارکن تمام مقدمات میں عدالتوں سے باعزت بری ہوئے۔ذوالفقار مرزا میڈیا کو رپورٹیں دکھانے کے بجائے عدالتوں میں ثابت کریں اور عدالت کا کام عدالت کو کرنے دیں، خود جج اور جیلر نہ بنیں۔ہم چاہتے ہیں کہ کراچی میں جرائم پیشہ افراد کے خلاف بلاامتیاز کارروائی جاری رکھی جائے اور جو بھی قتل وغارتگری، بھتہ خوری، دہشت گردی اور جرائم پیشہ سرگرمیوں میں ملوث ہو اس کو گرفتار کیا جائے اور کسی سے بھی کوئی رعایت نہ کی جائے۔انہوں نے کہا کہ پیپلزپارٹی کے شریک چیئرمین اور صدر مملکت آصف علی زرداری، پیپلزپارٹی کے تمام قائدین اور ان کے عوامی مینڈیٹ کا دل سے احترام کرتے ہیں اور یہ امید کرتے ہیں کہ وہ ذوالفقار مرزا اور ان جیسے تمام انتہاپسند عناصر کی منفی کوششوں کو ناکام بنائیں گے جو پیپلزپارٹی اور ایم کیوایم کے درمیان نفرتیں پیدا کرکے جمہوری عمل کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں، جو دونوں جماعتوں کے ووٹروں اور عوام کو آپس میں لڑانا چاہتے ہیں اور سندھ میں فساد برپا کرکے مفاہمت کی کوششوں کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں۔ ہم قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تلقین اور تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے سندھ خصوصاً کراچی میں امن واستحکام کیلئے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔

انہوں نے ایم کیوایم کے تمام کارکنوں، ہمدردوں، حق پرست ماؤں، بہنوں، بزرگوں، بچوں اور تمام عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اشتعال انگیز بیانات اور بیہودہ الزامات پر ہرگز مشتعل نہ ہوں، اپنے جذبات قابو میں رکھیں اور اس بات پر ایمان رکھیں کہ اللہ تعالیٰ سب کچھ دیکھنے والا اور بہتر انصاف کرنے والا ہے۔

☆☆☆☆☆